سوال

م بستری کا194 بغیر

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وال یہ ہے کہ بکر کا نکاح ٹیلیفون کے ذریعے قرار پاتا ہے۔ کچھ عرصہ کے بعد بکر (بغیر ہم بستری کے) اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا ہے۔ اب اس سلسلے میں حق مہر کہ کیا معاملہ ہوگا۔ ؟ کیا حق مہر پورا ادا کرنا ہوگا یا کہ آدھا۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مد!

منکوحہ کو خلوت صحیحہ اور مباشرت سے پہلے طلاق دے دی جائے تو اس صورت میں مقررشدہ حق مہر کا نصف دینا ہوگا۔ اور اگر عورت اس نصف حق مہر کو معاف کردے تو اس کا بھی اسے اختیار ہے اور اگر خاوند پورا حق مہر دے دے تو یہ حسن سلوک ہے اور مستحب امر ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

بقرۃ237

ورتوں کو چھونے سے پہلے طلاق دے دو اور تم نے ان کا حق مہر مقرر کیا ہو تو تم پر مقرر کردہ حق مہر کا نصف ہے سوائے اس کے کہ وہ عورتیں معاف کردیں (یعنی نصف حق مہر) یا وہ معاف کردے (یعنی پورا دے دے) جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے۔ اور اگر تم معاف کردو (یعنی پورا حق مہر ادا کردو) تو

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃجلد 2